سوال

(71) دیہاتی لوگ سخت کافر ہوتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا اور بعض دوستوں کا آیت کریمہ ﴿الأَعرابُ أَشَدُّ كُفرًا وَنِفاقًا﴾ ''دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں'' کے معنی میں اختلاف ہوگیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اس آیت کریمہ کے حقیقی معنی کیا ہیں؟ قرآن کریم نے دیہاتی لوگوں کو ایسا کیوں کہا ہے؟ یہ آیت کریمہ کس موقع پر نازل ہوئی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعراب (بدو) ان لوگوں کو کہتے ہیں جو بادیہ نشین ہوتے ہیں اور پانی اور اپنے مویشیوں کے لیے چارہ کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے رہتے ہیں۔ یہ مال مویشی ہی ان کے لیے ذریعہ معیشت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ شہروں اور بستیوں میں بہت کم آتے ہیں۔ ان پر چونکہ جہالت کا غلبہ ہوتا ہے اس لیے ان کے دلوں میں ایمان بہت کمزور ہوتا ہے' یہ شہر والوں کی نسبت کفر اور نفاق کے اعتبار سے سخت ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿قالَتِ الأَعرابُ ءامَنّا ۖ قُل لَم تُؤمِنوا وَلـٰكِن قولوا أَسلَمنا وَلَمّا يَدخُلِ الإيمـٰنُ فى قُلوبِكُم...﴾ ... سورة الحجرات 14

''دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ آپ کہہ دیجئے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے (مخالفت چھوڑ کر مطیع ہوگئے) حالانکہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا۔''

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے:

﴿وَمِنَ الأَعرابِ مَن يُؤمِنُ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ وَيَتَّخِذُ ما يُنفِقُ قُرُبـٰتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسولِ...﴾ ... سورة التوبة 99

''اور بعض اہل دیہات میں ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔''

یہ لوگ ان فانی شبہات اور شہوات سے دور ہوتے ہیں جن شہروں اور قصبوں کے اکثر باشند مبتلا ہوتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص73

محدث فتویٰ